

یسوع مسیح یعنی عیسیٰ

<?xml encoding="UTF-8">

یسوع مسیح

جنہیں عیسیٰ بھی کہا جاتا ہے اور دوسری زبانوں میں: عبرانی: ؛ سریانی: (مسلمانوں اور مسیحیوں دونوں کے نزدیک نہایت مقدس ہستی ہیں۔ مسلمان ان کو اللہ کا برگزیدہ نبی مانتے ہیں اور عیسیٰ کے نام سے پکارتے ہیں۔

یسوع راہ، حق اور زندگی ہے۔ اس نے کہا کہ کوئی اس کے وسیلہ کے بغیر خدا کے پاس نہیں جا سکتا یعنی خدا تک پہنچنے کا واحد وسیلہ ہے وہ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نظریہ غلط ہے کہ باقی تمام تر مذاہب مختلف راستے ہیں جو خدا تک ہی پہنچتے ہیں۔ جو ہم نے ابھی پڑھا ہے اس کے مطابق خدا تک پہنچنے کا صرف ایک راستہ ، خداوند یسوع مسیح ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ جبکہ مسلمان اور مسیحی دونوں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح بغیر باپ کے ایک کنواری ماں مریم سے پیدا ہوئے۔

آج سے تقریباً دو ہزار سال پیشتر مشرق وسطیٰ میں یسوع مسیح جنہیں اہل اسلام عیسیٰ ابن مریم کہتے ہیں معبود ہوئے۔ اس وقت وہاں پر رومی حکومت کا قبضہ تھا۔ مقامی بادشاہ اور گورنر اس کے ماتحت ہی حکومت کرتے تھے۔ سیدنا یسوع مسیح کی تعلیمات اور آپ کی نوعِ انسانی کے لیے محبت سے دنیا کی تمام اقوام آگاہ ہیں۔ بے شک اس امر میں اختلاف رائے تو پایا جاتا ہے کہ سیدنا یسوع مسیح کون تھے، لیکن غیر متعصب اشخاص کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ اگر آپ کی تعلیمات اور آپ کے نمونہ پر عمل کیا جائے، تو محبت اور رحم دلی کو فروغ ہوگا اور نفرت، ظلم اور غرباء کی استحصال میں خاطر خواہ کمی واقع ہوگی۔

ولادت

یسوع کی پیدائش کے بارے میں سب زیادہ مفصل بیان انجیل متی اور انجیل لوقا میں پایا جاتا ہے۔ اگرچہ آپ کا یوم پیدائش 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے تاہم بیشتر ماہرین کے مطابق یہ تاریخ حتمی نہیں۔ بعض محققین کے مطابق آپ کی پیدائش گرمیوں کے مہینہ جون میں ہوئی۔ تاریخوں کو معلوم رکھنے کا موجودہ نظام عیسوی تقویم یسوع مسیح کی تاریخ پیدائش کی نسبت سے 'قبل از مسیح' اور 'بعد از مسیح' کی اکائیوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا دونوں انجیل کے مطابق آپ کی ولادت یہودی بادشاہ ہیروڈیس کے دورِ حکومت میں ہوئی۔ اناجیل کے مطابق آپ کی ولادت سے قبل خدا کے فرشتے جبرائیل آپ کی والدہ مقدسہ مریم کے حضور حاضر ہوئے تاکہ ان کو بتائیں کہ وہ یسوع مسیح کی ماں بنیں گی۔ جب مقدسہ مریم نے یہ عذر بیان کیا کہ وہ مرد سے ناواقف ہیں تو جبرائیل نے جواب دیا کہ "روحِ خدا تجھ پر سایہ ڈالے گا اور تو حاملہ ہو گی" جس پر مقدسہ مریم نے جواب دیا " دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں، میرے لیے تیرے قول کے موافق ہو"۔

خاندان

مسلمان اور مسیحی عقیدہ کے مطابق یسوع مریم کے بیٹے تھے جو کنواری ماں بنی تھیں۔ یہودی یہ عقیدہ نہیں رکھتے اور اکثر یہودیوں نے کنواری مریم پر شک کیا تھا۔ جو کہ غلط شک تھا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں واضح کر دیا۔ قرآن و اسلامی روایات اور لوقا کی انجیل کے مطابق یسوع داؤد کی نسل سے تھے یعنی ابراہیم اور

ان کے بیٹے اسحاق کی نسل سے تھے۔

کچھ یہودی یہ شجرہ نسب یوسف کے ذریعے داؤد تک لے جاتے ہیں۔ مگر یوسف اور مریم رشتہ دار تھے اور ان دونوں کا نسب دوسری یا تیسری پشت میں ایک ہو جاتا ہے۔

ابتدائی حالاتِ زندگی

انجیلِ لوقا کے مطابق یسوع مسیح کے جنم کے قریب رومی حکام نے حکم صادر کیا کہ ہر شخص مردم شماری میں اپنے نام کے اندراج کے لیے اپنے آباء کے وطن کو روانہ ہو۔ اس ضمن میں جنابِ یوسف (مقدسہ مریم کے شوہر - اس جوڑے کے تا دمِ زیست کوئی جسمانی تعلقات نہ تھے) مریم کے ہمراہ اپنے وطن بیت اللحم کو روانہ ہوئے اور وہیں پر یسوع مسیح کی ولادت ایک چرنی میں ہوئی کیونکہ شہر کی سرائے میں جگہ نہ تھی۔ آپ کی ولادت کے کچھ عرصہ بعد "مشرق سے مجوسی" آپ کی تعظیم اور سجدہ کے لیے بیت اللحم آئے۔ یہ مجوسی ایک ستارے کا تعاقب کرتے کرتے سرزمینِ مقدسہ آئے تھے۔ تاہم جب ہیروڈیس کو یہ علم ہوا کہ یہودیوں کے بادشاہ کا جنم ہوا ہے تو نہایت برہمی میں اس نے بیت لحم اور اس کے گردونواح کے علاقوں میں دو سال سے کم عمر کے تمام لڑکوں کو قتل کرنے کا حکم دے دیا۔ اس پر یوسف آپ کو مقدسہ مریم کے ہمراہ مصر لے گئے۔ کچھ سال بعد پھر خواب میں آگہی پاکر پاک خاندان واپس اپنے وطن روانہ ہو گئے اور ناصرت میں آسے۔ یہاں پر حضرت مسیح پروان چڑھے اور غالباً جنابِ یوسف کے زیرِ سایہ بڑھئی کا کام سیکھا۔ اسی اثنا میں آپ نے یروشلم کے بھی دورے کیے۔ آپ کی زندگی کے اس حصے کے بارے میں ہمارے پاس سب سے کم معلومات ہیں۔ غالباً آپ کی زندگی نہایت ہی معمولی رہی ہوگی۔ آپ نے اس طرح اپنی زندگی کے تیس سال گزارے۔

بپتسمہ اور آزمائش

اناجیلِ متوافقہ [متی، مرقس اور لوقا] کے مطابق خداوند یسوع مسیح نے اپنے رشتہ دار یوحنا اصطباغی [یوحنا بپتسمہ دینے والے] کے ہاتھوں بپتسمہ پایا۔ ان بیانات کے مطابق آپ دریائے اردن آئے جہاں یوحنا اصطباغی منادی اور اصطباغ کیا کرتے تھے۔ یوحنا اولاً اصطباغ دینے سے کترائے کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ مسیح ان کو بپتسمہ دیں۔ لیکن آپ کے کہنے پر یوحنا بپتسمہ دینے پر راضی ہو گئے۔ جب آپ پانی سے ابھرے تو "آسمان کو کھلتا دیکھا اور روح القدس کو کبوتر کی مانند اپنے اوپر اترتے دیکھا۔ پھر آسمان سے آواز آئی: تو میرا بیٹا ہے المحبوب، جس سے میں خوش ہوں" [1]

اپنے بپتسمہ کے بعد خدا آپ کو بیابان میں لے گیا جہاں آپ نے چالیس دن اور چالیس راتوں تک روزہ رکھا۔ [2] اس دوران میں آزمائے والا [شیطان] متعدد بار آپ کو آزمائے آیا لیکن ہر بار آپ نے اس کو عہد نامہ عتیق میں سے حوالہ جات سنا کر ناکام اور ناامید کر دیا۔

علانیہ زندگی اور تعلیمات

یوحنا کی انجیل میں خداوند یسوع مسیح کی علانیہ زندگی کی تین فسح کی عیدوں کا ذکر کیا ہے جس سے ہمیں معلوم پڑتا ہے کہ آپ کی علانیہ زندگی کا دورانیہ تین برس تھا۔ اس دوران میں آپ نے کئی اعجازات دکھائے جن میں بیماروں کو شفاء دینا، پانیوں پر چلنا، پانی کو مے میں بدلنا اور کئی اشخاص کو موت کے بعد زندہ کرنا شامل ہے۔ آپ کی علانیہ زندگی میں آپ کے سب سے قریب آپ کے بارہ شاگرد [حواری] تھے۔ آپ تعلیم دیتے تھے کہ دنیا کا انجام بالکل غیر متوقع طور پر ہوگا اور کہ آپ آخری اوقات میں دنیا میں واپس آئیں گے تاکہ لوگوں کے اعمال کا حساب لے سکیں۔ اس لیے آپ نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ تیار رہنے کی ہدایت کی۔

آپ کی تعلیمات میں سے سب سے مشہور "پھاڑی وعظ" ہے۔ یہ وعظ مسیحی طرزِ عمل کی سب سے کلیدی

دستاویز ہے۔ اسی وعظ میں مشہور زمانہ 'مبارکبادیاں' بیان کی گئی ہیں۔ آپ اکثر اوقات تماثل کا سہارہ لیا کرتے تھے مثلاً اڑاؤ پوت کی تمثیل اور بیج بونے والے کی تمثیل۔ آپ کے کلام کا مرکزی خیال خدمت، پاکدامنی، معافی، ایمان، "اپنی گال پھیرنا"، دشمنوں سے محبت رکھنا اور حلیمی ہوتا تھا۔ شریعت کے محض دکھاوے کے لیے نفاذ کے آپ مخالف تھے۔

آپ اکثر اوقات معاشرے کے رد کیے ہوئے طبقات (مثلاً محاصل) سے تعلقات استوار کیا کرتے تھے۔ آپ کے سامریوں سے بھی مکالمات درج ہیں اگرچہ دیگر یہود ان کو غیر قوم تصور کرتے تھے۔

مسیحی عقائد کے مطابق اناجیل متوافقہ کے مطابق ایک مرتبہ آپ اپنے تین شاگردوں یعنی پطرس، یوحنا اور یعقوب کو پہاڑ کی چوٹی پر دعا کی غرض سے لے گئے اور یہاں آپ کی 'تبدیلی صورت' واقع ہوئی اور آپ کا چہرہ سورج کی مانند پُر نور ہو گیا اور الیاس اور موسیٰ آپ کے ارد گرد دکھائی دیے۔ ایک بدلی نے ان کو آگھیرا اور آسمان سے پھر آواز آئی "یہ میرا بیٹا ہے المحبوب، جس سے میں خوش ہوں"۔ تقریباً اسی زمانے میں آپ اپنے شاگردوں کو اپنی آئندہ تکالیف، شہادت اور قیامت کے بارے میں آگاہ کرنے لگے۔ [3]

گرفتاری، مقدمہ اور شہادت

اناجیل متوافقہ کے مطابق آپ اپنا آخری فسخ منانے کے لیے یروشلم تشریف لائے۔ جب آپ شہر میں داخل ہوئے تو عام لوگوں کا ایک بڑا ہجوم آپ کے استقبال کے لیے اکٹھا ہو گیا اور برملا چلاؤ شروع ہو گیا "ہوشعنا، مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے، مبارک ہے شاہ اسرائیل"۔ اس کے بعد آپ ہیکل میں حاضری دینے گئے جہاں آپ نے تاجروں کی چوکیاں الٹا دیں اور ان کو جھڑکا۔ بعد ازاں آپ نے اپنا فسخ قربان کیا اور اپنا آخری کھانا کھایا جس میں آپ نے پاک یوخرست کے ساکرامنٹ کی بنیاد ڈالی۔ آپ نے روٹی اور مے لی اور فرمایا "یہ میرا بدن ہے"

اور یہ کہ

"یہ میرا خون ہے جو تمہارے بلکہ بہت سے لوگوں کے گناہوں کی معافی کے لیے بہایا جائے گا میری یاد میں یہی کیا کرو" [4]

بعد ازاں آپ اپنے شاگردوں کے ہمراہ گتسمنی کے باغ میں دعا کی غرض سے گئے۔

گتسمنی کے باغ میں یسوع مسیح کو ہیکل کی رکھوالی پر معمور سپاہیوں نے گرفتار کر لیا۔ یہ عمل رات کو رازداری کے ساتھ کیا گیا تاکہ آپ کے چاہنے والوں کو علم نہ ہونے پائے۔ یہودہ اسخریوطی جو آپ ہی کا ایک شاگرد تھا، اس نے آپ کا بوسہ لے کر آپ کی نشان دہی کی کیونکہ رات کے وقت سپاہیوں کو پہچاننے میں دقت کا سامنا تھا۔ اسی وقت شمعون پطرس، جو شاگردوں میں سے سب سے برتر تھے، انہوں نے اپنی تلوار کش کی اور ایک سپاہی کا کان اڑا ڈالا، لیکن یسوع مسیح نے جناب پطرس کو یہ کہتے ہوئے اس کا کان بحال کیا "جو کوئی تلوار چلائے گا تلوار ہی سے ہلاک ہوگا"۔ [5] آپ کی گرفتاری کے بعد آپ کے شاگرد اپنی جانوں کے خطرے کے پیش نظر چھپ گئے۔

اناجیل کے مطابق پلاطس خود نہیں چاہتا تھا کہ آپ کو سزا ہو لیکن اس نے یہودی کاہنوں کے پرزور اصرار پر آپ کو مصلوب کرنے کا حکم صادر کر دیا۔

آپ کو کوہ کلوری پر فسخ کے دن نہایت تکلیف دہ انداز میں صلیب دی گئی۔ [6][7][8][9] موت کے وقت آپ کی والدہ اور یوحنا رسول موجود تھے۔ آپ کے دو چاہنے والے یعنی یوسف رامتی اور نکودیمس نے آپ کے کفن دفن کا انتظام کیا۔ پلاطس کا احکام پر آپ کی قبر کے منہ پر ایک بھاری پتھر لڑھکا دیا گیا۔

قیامتِ یسوع مسیح

قیامت المسیح

یہودی عقیدہ کے مطابق یسوع صلیب پر فوت ہو گئے۔ جبکہ مسیحی عقائد کے مطابق آپ اپنے مصلوب ہونے کے تیسرے دن مردوں میں سے جی اٹھے۔ متی کی انجیل کے مطابق جب مریم مگدلینی اور دوسری مریم آپ کی قبر پر خوشبوئیں لے کر آئیں تو پتھر کو لڑھکا ہوا اور قبر کو خالی پایا۔ اس کے بعد آپ چالیس روز تک اپنے شاگردوں کو دکھائی دیتے رہے۔ جس کے بعد آپ آسمانوں پر تشریف لے گئے۔

مسیحی عقائد

یسوع مسیحی مذہب کے بانی اور پیشوا ہیں۔ مسیحی عقیدے کے ایک بڑے گروہ مطابق آپ خدا کے بیٹے ہیں اور پاک تثلیث کے دوسرے اقنوم ہوتے ہوئے از خود بھی خدا ہیں۔ آپ کو آقا، خداوند، یہودیوں کا بادشاہ، خدا کا کلمہ، ہمارا خداوند، ابن خدا اور عمانوئیل کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ انجیل یوحنا میں یوں مرقوم ہے کہ

"ابتدا میں کلمہ تھا اور کلمہ خدا کے ساتھ تھا اور کلمہ خدا تھا، وہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔"

لفظ یسوع دراصل عبرانی اور آرامی لفظ (-) (یشوع [تلفظ یے۔ شو۔ عا] سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے "خداوند نجات ہے" جبکہ مسیح عبرانی لفظ مشیخ [تلفظ م-شی-اخ] سے لیا گیا ہے جس کے معنی ہیں "مسح/مخصوص کیا گیا۔"

آپ کی زندگی کے بارے سب سے اہم دستاویزات چہار قانونی اناجیل یعنی بمطابق متی، مرقس، لوقا اور یوحنا ہیں۔ یہ چاروں اناجیل کتاب مقدس بائبل کے عہد نامہ جدید میں پائی جاتی ہیں۔

آپ ایک گلیلی یہودی تھے اور بیت اللحم شہر میں کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے۔ بچپن اور لڑکپن کا زیادہ تر عرصہ ناصرت میں صرف کیا۔ آپ اپنی علانیہ زندگی کے تین سال تک خداوند کی بادشاہت کی منادی کرتے رہے۔ اس ضمن میں آپ تمام فلسطین، دیکاپولس، گلیل، سامریہ اور دریائے اردن کے پار بھی گئے۔ تاہم جب یروشلم گئے تو یہودیوں کے سردار کاہنوں، فقیہوں اور فریسیوں نے آپ پر کفر گوئی کا الزام لگاتے ہوئے گرفتار کروا دیا اور رومی حاکم پینطس پیلطس کے ذریعے آپ کو صلیب پر مصلوب کروا دیا۔

آپ عہد عتیق میں خدا کی طرف سے موعودہ نجات دہندہ ہیں جو دنیا کو اس کے گناہوں سے خلاصی دلانے کی خاطر متجسد ہوئے۔ مسیح علیہ السلام کے حالات زندگی عہد عتیق میں کیے گئے وعدوں اور پیشینگوئیوں کی تکمیل ہیں۔

مسیحیت کے اکثر فرقوں کے مطابق اپنے مصلوب ہونے کے تیسرے روز آپ مردوں میں سے جی اٹھے۔ اس واقعے کو قیامت المسیح کہا جاتا ہے۔ بعد ازیں آپ اپنے شاگردوں کو چالیس روز تک دکھائی دیتے رہے جس کے بعد آپ آسمان پر چڑھ گئے تا آنکہ اپنے آسمانی باپ کے داہنے ہاتھ ابدی تخت پر براجمان ہو جائیں صعود المسیح۔ مسیحی عقیدہ کے مطابق آپ دنیا کے آخر میں اپنے آسمانی باپ کے ساتھ کمال جاہ و جلال کے ساتھ لوٹیں گے اور زندوں اور مردوں، راستبازوں اور گناہگاروں کے درمیان میں عدالت کریں گے۔

مسیحی فرقہ یہوواہ کے گواہ (Jahova's witness) ان چیزوں کو نہیں مانتے۔ ان کے عقائد کے مطابق یسوع ایک نبی تھے اور خدا نہیں تھے۔ اور خدا (یہوواہ) ایک ہی ہے۔ ان کے مطابق یسوع المسیح کو سولی نہیں دی گئی۔

عیسیٰ ابن مریم

مسیح علیہ السلام خدا کے برگزیدہ پیغمبر ہیں۔ جو مخلوق خدا کی ہدایت اور رہبری کے لیے مبعوث ہوئے۔ ایک مدت تک زمین پر رہے پھر زندہ آسمان پر اٹھا لیے گئے۔ قرب قیامت آپ پھر نزول فرمائیں گے اور شریعت محمدیہ پہ عامل ہوں گے۔ ایک مدت تک قیام کریں گے اور پھر وصال فرما کر مدینہ منورہ میں مدفون ہوں گے۔
احمدیہ

احمدیہ میں عیسیٰ -

احمدیہ کے عقیدہ کے مطابق مسیح صلیب تو دیے گئے لیکن نہ تو صلیب پر فوت ہوئے نہ ہی آسمان پر گئے بلکہ صلیب سے زندہ اتر کر بنی اسرائیل کے دس گمشدہ قبائل کے پاس کشمیر چلے گئے۔

حوالہ جات

1. مرقس 1:10-11
2. متی 4 باب 1-2 آیات
3. متی 16:21-28
4. لوقا 22:20-27
5. متی 26:52
6. مرقس، 22:15
7. متی، 33:27
8. لوقا، 33:23
9. یوحنا، 17:19